DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.01.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کراچی میں ملک کے چاروں گورنر کا سمٹ، جعفر مندوخیل بھی شریک	جنگ ودیگر اخبارات
02	سرکاری محکموں میں میرٹ پر بھرتیاں حکومت کی اولین ترجیح ہے، ظہور بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
03	پاکستانی بندرگاہوں پر غیر ملکی کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری آنے والی ہے، وفاقی وزیر	جنگ ودیگر اخبارات
04	سنجدی حادثہ، شعیب نوشیروانی نے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم دیدیا	مشرق ودیگر اخبارات
05	قانونی دستاویزات نہ رکھنے والے غیر ملکیوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی، وزیر داخلہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	راحیلہ حمید درانی کی وزیر خزانہ کے گھر پر حملے کی شدید مذمت	مشرق ودیگر اخبارات
07	دہشتگرد اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے، میر سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
08	BMC کچرادان سے بچی کی لاش برآمد، وزیر صحت کا نوٹس	جنگ ودیگر اخبارات
09	کوئٹہ، لسبیلہ حب اور گوادر لیویز کے 1160 اہلکار پولیس میں ضم	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں قانون نافذ کرنے کا نظام مزید موثر اور مضبوط بنایا جائے گا، ترجمان حکومت	انتخاب ودیگر اخبارات
11	زہری واقعہ غفلت برتنے پر لیویز کے دو محرر سمیت 15 اہلکار برطرف	جنگ ودیگر اخبارات
12	پرانی لوکل بسوں کی تبدیلی کے عدالتی فیصلے پر عملدرآمد کیا جائے گا، سیکرٹری ٹرانسپورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان میں 99 فیصد بچوں کی پولیو ویکسی نیشن مکمل	جنگ ودیگر اخبارات
14	سنجدی حادثہ مقدمہ درج کرنے کیلئے چیف انسپکٹر مائنز کا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو مراسلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	الیکشن کمیشن نے پی بی 45 سے پیپلز پارٹی کے کامیاب امیدوار کا نوٹیفکیشن معطل کردیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	ریکوڈک منصوبہ بلوچستان سمیت ملکی ترقی کا ضامن	جنگ ودیگر اخبارات
17	حب سے کراچی جانے والے غیر ضروری کچے راستے بند کردیے گئے	جنگ ودیگر اخبارات
18	بلوچستان کے لوگوں کو نظام اور اداروں پر اعتماد نہیں رہا، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بی ایم سی ہسپتال کے کچرہ دان سے نومولود بچی کی لاش برآمد، گوادر میں فائرنگ سے لیویز اہلکار جاں بحق، نزرکمک سے اغواء ہونے والے شخص کی لاش برآمد، حب نامعلوم افراد کی رکشے پر فائرنگ دو سگے بھائی جاں بحق، کوئٹہ نازیبا ویڈیوز کے زریعے خاتون کو بلیک میل کرنے والا ملزم گرفتار۔

عوامی مسائل:

سنجدی کی کوئلہ کان میں پھنسے افراد کو 50 گھنٹے بعد بھی نکالا نہ جاسکا، بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں تسلسل کے ساتھ حادثات ہو رہے ہیں، قبرستان میں مردے دفنانے کا بھتہ لیا جارہا ہے، نذر بریچ، گوادر میں کھلی کچہری شہریوں کی بنیادی سہولیات ناکافی ہونے کی شکایات۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 12.01.2025

اداریہ :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**گوادر ائیر پورٹ بحالی سوالیہ نشان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ نیو گوادر ایئرپورٹ کا آغاز نہ ہوسکا، کراچی اور گوادر سے مسقط جانے والی پی آئی اے کی فلائٹ پرانے ایئرپوٹ پر لینڈ کرگئی اور گوادر سے 40 مسافر لیکر مسقط کی طرف روانہ ہوگئی، بتایا جاتا ہے کہ بروز جمعہ کراچی سے گوادر، مسقط پہنچنے والی پی آئی اے کی فلائٹ کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کرنا تھا واضح رہے کہ نیو گوادر ایئرپورٹ حکومت چین کے امدادی گرانٹ سے بین الاقوامی معیار کے مطابق بنائی گئی ہے اور 66 ارب روپے کی لاگت سے گزشتہ سال مکمل ہوا تھا جس کا افتتاح گزشتہ سال اسلام آباد میں چین کے وزیراعظم کے ساتھ ملکر دونوں ممالک کے وزائے اعظم نے کیا تھا اس سے قبل بھی گزشتہ سال کئی مرتبہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو فعال کرنے کیلئے فلائٹس شروع کرنے کا اعلان کیا گیا تھا تاہم فلائٹس شروع نہیں کیے جاسکے رواں سال پہلے یکم جنوری 2025 سے فلائٹ شروع کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جو شروع نہیں ہوسکا دوسری مرتبہ 10 جنوری کو دوبارہ کراچی، گوادر، مسقط انٹرنیشنل فلائٹ کا آغاز کا اعلان کیا گیا۔

اداریے :

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**سرکاری ملازمین کو سیاسی سرگرمیوں میں شرکت کی اجازت نہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے گھپلوں کا انکشاف**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Neglected health sector" کے عنوان سے اداریہ تحریر کی ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

کراچی میں ملک کے چاروں گورنرز کا سمٹ، جعفر مندوخیل بھی شریک

سربراہی اجلاس کے بعد گورنرز صاحبان صدر اور وزیراعظم کو اپنی مشترکہ سفارشات اور تجاویز پیش کرینگے

کراچی (خ ن) صوبائی دارالحکومت کراچی کے گورنر ہاؤس سندھ میں پاکستان کے چاروں صوبوں کے گورنرز صاحبان بشمول گورنر گلگت بلتستان، ایک تاریخی سربراہی اجلاس کیلئے اکٹھے ہو رہے ہیں جس میں سندھ کے گورنر کامران خان ٹیسوری، پنجاب کے گورنر سردار سلیم حیدر خان، خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی، بلوچستان کے گورنر جعفر خان مندوخیل اور گلگت بلتستان کے گورنر سید مہدی شاہ بھی شریک تھے۔ یہ سمٹ ملک اور صوبوں کی تاریخ میں ایک اہم لمحہ کی نشاندہی کرتا ہے کیونکہ صوبوں میں ایک آئینی سربراہ کے طور پر گورنرز صاحبان وفاقی اداروں کی نگرانی کرنے اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کیلئے اپنی مہارت اور سیاسی بصیرت کو عوام کے بہترین مفاد کیلئے بروئے کار لا رہے ہیں۔ اس سربراہی اجلاس کے بعد گورنرز صاحبان صدر مملکت صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کر کے اپنی مشترکہ سفارشات اور تجاویز پیش کرینگے۔ یہ سمٹ گورنرز کو ملک کے فیصلہ سازی اور ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے میں براہ راست تعاون کرنے اور روشن مستقبل کو تشکیل دینے کا ایک منفرد موقع فراہم کریگی اور ایسے اقدامات پر تعاون کرسکیں گے جن سے ملک وقوم کو فائدہ ہو۔

Century Express Quetta

پہلی گورنرز سمٹ، اختیارات پر طویل مشاورت، آج سیاست پیچھے، ریاست آگے آگئی، ٹیسوری

صوبوں کے درمیان باہمی رابطے کا فروغ انتہائی ناگزیر ہے، فیصل کریم کنڈی، دوسری گورنرز سمٹ لاہور میں ہوگی، سلیم حیدر خان

گورنر صوبے کا آئینی سربراہ، ان کے کردار کو بڑھانا وقت کی ضرورت، جعفر مندوخیل، انشاءاللہ مل کر کام کریں گے، مہدی شاہ

کراچی (سٹاف رپورٹر) گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری کی زیرصدارت گورنر ہاؤس میں تاریخ ساز پہلی گورنرز سمٹ کا انعقاد کیا گیا، جس میں پنجاب کے گورنر سلیم حیدر، خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی، بلوچستان کے گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل اور گلگت بلتستان کے گورنر (باقی صفحہ 5 نمبر 39)

سید مہدی شاہ شریک تھے، گورنرز سمٹ میں گورنرز کے اختیارات پر طویل مشاورت اور تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، گورنر سندھ نے کہا کہ تمام گورنرز نے شرکت کر کے مجھے اعزاز بخشا، بلوچستان کے گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ گورنر صوبے کا آئینی سربراہ ہے، ان کے کردار کو بڑھانا وقت کی ضرورت ہے، گلگت بلتستان کے گورنر سید مہدی شاہ نے کہا کہ انشاءاللہ مل کر کام کریں گے، خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ صوبوں کے درمیان باہمی رابطے کا فروغ انتہائی ناگزیر ہے، پہلی گورنرز سمٹ کے بعد گورنر سندھ نے دیگر گورنرز کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گورنر ہاؤس میں تاریخ ساز پہلی گورنرز سمٹ کا انعقاد کیا گیا، گورنرز سمٹ میں گورنرز کے کردار و اختیارات پر تفصیلی بات کی، آج سیاست پیچھے چلی گئی اور ریاست آگے آگئی ہے کیونکہ مختلف پارٹیز سے تعلق رکھنے والے گورنرز آج ایک جگہ جمع ہیں، ہم سب ریاست اور آئین کے ساتھ کھڑے ہیں، ایک سوال کے جواب میں گورنر سندھ نے کہا کہ گورنرز سمٹ کی کامیابی کے بعد انٹرنیشنل گورنرز سمٹ کا انعقاد بھی جلد ہوگا، پنجاب کے گورنر سلیم حیدر خان نے کہا کہ گورنرز سمٹ کرا کر گورنر سندھ ہم سب پر بازی لے گئے، دوسری گورنرز سمٹ لاہور میں ہوگی، سمٹ میں سابق اور موجودہ گورنرز شرکت کریں گے، خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے کہا کہ ملکی معیشت اور ترقی میں کردار ادا کرنا چاہتے ہیں، بلوچستان کے گورنر شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اس سمٹ کے ذریعے مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ گورنرز صوبوں اور وفاق کے درمیان اہم کردار ادا کر رہے ہیں، گلگت بلتستان کے گورنر سید مہدی شاہ نے کہا کہ گورنر سندھ آگے بڑھیں ہم ان کے ساتھ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JAN 2025

Page No. 2

سرکاری محکموں میں میرٹ پر بھرتیاں حکومت کی اولین ترجیح ہے، ظہور احمد بلیدی

کیچ میں حالیہ بھرتیوں کے دوران میرٹ کی پامالی کے مرتکب افسران کیخلاف کارروائی کی جائیگی، صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی محکمہ تعلیم سمیت تمام محکموں میں بھرتیوں کے دوران میرٹ اور شفافیت کو اولین ترجیح حاصل ہے تاکہ بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو صوبے اور ملک کی خدمت کا موقع مل سکے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی محکمہ تعلیم سمیت تمام محکموں میں بھرتیوں کے عمل میں میرٹ اور شفافیت اولین ترجیح ہے تاکہ بلوچستان کے پڑھے لکھے نوجوانوں کو صوبے اور ملک کی خدمت کا موقع مل سکے ضلع کیچ سمیت تمام اضلاع میں محکمہ تعلیم میں حالیہ کنٹریکٹ تعیناتیوں میں میرٹ کی پامالی کرنے والے افسران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ متاثرہ امیدوار اپنی درخواست متعلقہ فورم میں لے جائیں وہاں ان کو انصاف ضرور ملے گا۔ ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ صوبائی حکومت نے ترجیحی بنیادوں پر جامعات کا بجٹ 500 ملین روپے سے بڑھا کر 5000 ملین روپے کر دیا تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم کی سہولیات میسر ہوں۔

سنجدی حادثہ: شعیب نوشیروانی نے ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی کا حکم دیدیا

مائنز مالکان کانوں میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائیں، بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مائنز اینڈ منرلز و خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے سنجدی کوئلہ کان میں پیش آنے والے المناک حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا حکم دے دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانکنوں کی حفاظت کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ میر شعیب نوشیروانی نے حادثے کے فوری بعد اعلیٰ حکام سے رپورٹ طلب کرتے ہوئے کہا کہ کانوں میں حفاظتی انتظامات کے فقدان کی مکمل چھان بین کی جائے گی اور جو بھی اس واقعے میں غفلت کا مرتکب پایا گیا، اسے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا چیف مائنز انسپکٹر نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ کان مالک اور کول مائنز کمپنی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو خط لکھ دیا گیا ہے دریں اثناء صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے حادثے کے متاثرین کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ حکومت ان کے نقصان کا مداوا کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے گی اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے موثر حکمت عملی اپنائی جائے گی۔ انہوں نے مائنز کے مالکان کو سختی سے ہدایت کی کہ کانوں میں حفاظتی اقدامات کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پاکستانی بندرگاہوں پر غیرملکی کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری آنے والی ہے

وفاقی وزیر

ایران، افغانستان اور بھارت سے علاقائی تجارت بہتر نہ ہونے سے ملکی تجارت کا 90 فیصد حصہ سمندر پر منحصر

گوادر میں امن وامان کی صورتحال بہتر کرنے سے شپنگ کمپنیوں کی آمد ہوگی، کراچی میں بات چیت

کراچی (نمائندہ جنگ) وفاقی وزیر بحری امور قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ پاکستانی بندرگاہوں پر غیرملکی کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری آنے والی ہے، قیام پاکستان سے لیکر 90 تک ہم انڈیا سے آگے تھے لیکن پھر ہماری لڑائیوں کی وجہ سے ہم پیچھے رہ گئے اور انڈیا آگے نکل گیا ملکی ترقی میں سیاسی جماعتوں سمیت سب سے رکاوٹ ڈالی۔ سرکاری اداروں کے نقصانات کو ختم کیے بغیر پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا ہے. پاکستانی بندرگاہوں پر غیرملکی کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری آنے والی ہے. وہ ہفتہ کو کراچی پریس کلب میں میڈیا سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایران، افغانستان اور بھارت سے علاقائی تجارت بہتر نہ ہونے سے ملکی تجارت کا 90 فیصد حصہ سمندر پر منحصر ہے. کراچی پورٹ ٹرسٹ کا منافع 2023 میں 2 ارب ڈالر تھا اور سال 2024 میں منافع بڑھ کر 10 ارب ڈالر ہو گیا. سال 2024 میں پورٹ قاسم نے 42 ارب روپے منافع کمایا ہے. سرکاری اداروں کا خسارہ پانچ سالوں میں 6 ہزار ارب روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ پاکستانی بندرگاہوں پر غیرملکی کمپنیوں کی جانب سے سرمایہ کاری آنے والی ہے. مرسک لائن 2 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہی ہے. ابوظہبی پورٹ، دبئی ورلڈ کمپنیاں مزید انویسٹمنٹ کا پلان بنا رہی ہیں. مرسک لائن نے بندرگاہوں کے اطراف علاقوں کے انفراسٹرکچر کو بہتر کرنے کی پیشکش کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

قانونی دستاویزات نہ رکھنے والے غیرملکیوں کیخلاف کارروائی کی جائیگی

وزیر داخلہ

تمام شہریوں کے جان و مال کی حفاظت ترجیح، پاکستانی قوم اور سکیورٹی فورسز نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دیں، محسن نقوی

پاکستان کیساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے خواہاں ہیں، برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ، ملاقات میں اہم امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے قانونی دستاویزات کے حامل کسی بھی غیر ملکی شہری کیخلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی، قانونی دستاویزات نہ رکھنے والے غیر ملکی شہریوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، وزیر داخلہ محسن نقوی نے برطانوی ہائی کمشنر جین میریٹ نے ملاقات کی، ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے محسن نقوی نے کہا پاکستانی قوم اور سکیورٹی فورسز .... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں بے پناہ قربانیاں دیں، بہادر قوم نے دہشتگردی کے ناسور کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور کر رہی ہے، پاکستان میں بسنے والے تمام شہریوں کے جان و مال کی حفاظت ترجیح ہے، قانونی دستاویزات کے حامل کسی بھی غیر ملکی شہری کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی، وزیر داخلہ نے کہا کہ قانونی دستاویزات نہ رکھنے والے غیر ملکی شہریوں کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، پاکستان برطانیہ کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے

راحیلہ حمید درانی کی وزیر خزانہ کے گھر پر حملے کی شدید مذمت

بلوچستان کی اقوام گھروں کی عزت و احترام کرتی ہیں، صوبائی وزیر تعلیم

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے گھر پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی اقوام روایات کی پاسداری کرتے ہیں، کسی صورت گھروں پر حملہ آور نہیں ہوتے۔ گھر کا احترام ایک احترام ہے جس پر حملہ ناقابل برداشت عمل ہے۔ اپنے جاری کردہ بیان میں راحیلہ حمید درانی نے خاران میں صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی کے گھر پر دستی بم حملہ کی شدید .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات روایات کے خلاف ہیں انھوں نے کہا کہ بلوچستان کی اقوام روایات کی پاسداری کرتے ہیں، کسی صورت گھروں پر حملہ آور نہیں ہوتے گھر کا احترام ایک احترام ہے جس پر حملہ ناقابل برداشت عمل ہے جس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 JAN 2025

Page No. 3

Century Express Quetta

BMC کچرادان سے بچی کی لاش برآمد، وزیر صحت کا نوٹس

پولیس نے نومولود بچی کی لاش تحویل میں لے کر مردہ خانے منتقل کر دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی ایم سی ہسپتال کے کچرہ دان سے نومولود بچی کی لاش برآمد، صوبائی وزیر صحت نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی ہدایت کر دی۔ پولیس کے مطابق بروری پولیس کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ بی ایم سی ہسپتال کے کچرادان میں نومولود بچی کی لاش پڑی ہوئی ہے جسے تحویل میں لے کر ہسپتال کے (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

مردہ خانے پہنچایا گیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد بچی کی لاش ایدھی کے رضا کاروں کے حوالے کر دی گئی، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایم ایس بی ایم سی ہسپتال کو فوری طور پر واقعے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی ہدایت کی ہے۔

دہشتگرد اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہونگے میر سلیم کھوسہ

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے گھر پر کریکر حملہ صوبہ اور بلوچ روایات کے بلکل برعکس ہے

حکومت بلوچستان دہشت گردی کو جڑ سے ختم اور انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے، صوبائی وزیر

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات و پارلیمانی لیڈر مسلم لیگ (ن) میر سلیم احمد کھوسہ نے خاران میں صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کے گھر پر کریکر حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اپنے مذمتی بیان میں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات پارلیمانی لیڈر مسلم لیگ (ن) بلوچستان میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ یہ حملہ صوبہ اور بلوچ روایات کے بلکل برعکس ہے ہمارے بلوچ روایات میں یہ کبھی بھی نہیں ہوا کہ کسی کے گھر پر حملہ کیا جائے انہوں نے کہا کہ یہ گھناؤنا عمل امن، انسانیت اور معاشرتی اقدار پر حملے کے مترادف ہے میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ ایسے واقعات کا مقصد ہمارے صوبے اور روایات کو غیر مستحکم کرنا ہے لیکن دہشت گرد اپنے عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ حکومت بلوچستان دہشت گردی کو جڑ سے ختم کرنے اور انصاف کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے بلوچستان کے عوام اور حکومت متحد ہو کر ان چیلنجوں کا مقابلہ کریں گے اور ایک پرامن اور خوشحال بلوچستان کی تعمیر کا عمل جاری رکھیں گے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم اور حکومت ایک ہیں اور کسی بھی قسم کے منفی عناصر کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 JAN 2025

Page No. 4

بلوچستان میں قانون نافذ کرنے کا نظام مزید موثر اور مضبوط بنایا جائے گا، ترجمان حکومت

کوئٹہ، گوادر اور لسبیلہ میں لیویز فورس کی آپریشنل کمانڈ کی تبدیلی کے بعد اسٹاف اور ضروری ساز و سامان کی منتقلی ہو گئے

کوئٹہ (خ ن) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کوئٹہ، گوادر اور لسبیلہ میں لیویز فورس کی آپریشنل کمانڈ کی تبدیلی کے بعد اسٹاف اور ضروری سازوسامان کی مسلی کا عمل ہونا ہے جس کے لئے چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت رواں ماہ 6 جنوری کو ہونے والے اجلاس میں اصولی فیصلہ کرلیا گیا ہے جس کے منٹس 8 جنوری کو جاری کردیئے گئے ہیں اس اہم اقدام سے بلوچستان میں قانون نافذ کرنے کے نظام کو مزید موثر اور مضبوط بنایا جائے گا ترجمان نے کہا کہ موثر پولیسنگ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے یہ ایک اہم قدم ہے جس کا مقصد عوام کو بہتر تحفظ اور سلامتی فراہم کرنا ہے، جو کہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے ترجمان شاہد رند نے مزید کہا کہ اس اقدام سے بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوگی اور عوام کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام بلوچستان حکومت کی جانب سے عوام کی فلاح و بہبود اور تحفظ کے عزم کا عملی مظہر ہے۔

زہری واقعہ: غفلت برتنے پر لیویز کے دو محرر سمیت 15 اہلکار برطرف

مسلح افراد جاتے ہوئے سرکاری گاڑیاں اسلحہ اور ریکارڈ بھی ساتھ لے گئے تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی سی خضدار نے لیویز تھانہ زہری کے دو محرر سمیت 15 اہلکاروں کو فرائض میں غفلت برتنے پر ملازمت سے برطرف کر دیا ذرائع کے مطابق 8 جنوری کو مسلح افراد نے تحصیل زہری کے ہیڈ کوارٹر نورگامہ بازار میں علاقے کی ناکہ بندی کر کے سرکاری املاک، نجی بینک اور نادرا آفس کو نقصان پہنچانے کے بعد لیویز تھانے کو نذر آتش کر کے گاڑیاں، اسلحہ اور ریکارڈ بھی اپنے ساتھ لے گئے واقعہ کا ڈی سی خضدار نے نوٹس لیتے ہوئے فرائض میں غفلت برتنے پر لیویز تھانہ زئی کے دو محرر نعمت اللہ، حسین احمد سمیت 15 اہلکاروں نور احمد نذیر احمد، بہزاد احمد، بشیر احمد، ظفر احمد، نادر خان، عبدالغفار، محمد یوسف، عمران اللہ، نذیر احمد، عطا اللہ، محمد رحیم اور بہرام خان کو ملازمت سے برطرف کر دیا۔

کوئٹہ، لسبیلہ، حب اور گوادر لیویز کے 1160 اہلکار پولیس میں ضم

گریڈ ایک سے 11 تک کے اہلکار شامل، لیویز تھانے، گاڑیاں اسلحہ اور دیگر سامان بھی حوالے کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان حکومت نے اے ایریا میں شامل ہونے والے چار اضلاع کوئٹہ، لسبیلہ، حب اور گوادر کے ایک ہزار ایک سو 16 لیویز اہلکاروں کو پولیس میں ضم کر دیا۔ ذرائع کے مطابق سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان نے اپنے دور حکومت میں صوبے کے چار بی ایریا کے اضلاع کوئٹہ، لسبیلہ، حب اور گوادر کو اے ایریا قرار دیتے ہوئے لیویز کے اختیارات پولیس کے سپرد کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔ جس کے بعد ان اضلاع کے لیویز تھانے پولیس کو مل گئے تھے جبکہ لیویز اہلکار، اسلحہ، گاڑیاں پولیس کو نہیں مل سکیں گزشتہ روز چیف سیکرٹری بلوچستان کی زیر صدارت اجلاس میں بلوچستان کے چار اضلاع کوئٹہ، گوادر، حب اور لسبیلہ کے لیویز اہلکاروں کو پولیس میں ضم کرنے کی منظوری دی گئی جس کے بعد ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان نے ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ بلوچستان کو مراسلہ ارسال کرتے ہوئے کوئٹہ، گوادر، لسبیلہ اور حب میں لیویز کو پولیس میں شامل کرنے کی سفارش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق صوبے کے چار اضلاع میں لیویز فورس کے گریڈ 1 سے گریڈ 11 تک کے اہلکاروں میں انسپکٹر، محرر، رسالدار، نائب رسالدار، دفعدار، خاسدار، جمعدار، حوالدار، سپاہی، وائرلیس آپریٹر اور اسلحہ شامل ہیں کوئٹہ سے ضم ہونیوالے لیویز اہلکاروں کی تعداد 346 گوادر سے ضم ہونیوالے لیویز اہلکاروں کی تعداد 381 لسبیلہ سے ضم ہونیوالے لیویز اہلکاروں کی تعداد 220 اور لسبیلہ سے ضم ہونیوالے لیویز اہلکاروں کی تعداد 219 ہے۔ لیویز تھانوں، گاڑیاں اسلحہ اور دیگر سرکاری سامان کی بھی پولیس کے حوالے کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

سنجدی حادثہ: مقدمہ درج کرنے کیلئے چیف انسپکٹر مائنز کا ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو مراسلہ

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجدی میں حادثے کا شکار کوئلہ کان کے مالکان اور انتظامیہ کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لئے مراسلہ ارسال کر دیا گیا۔ ہفتہ کو چیف مائنز انسپکٹر کی جانب ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو مقدمہ درج کرنے کے لیے مراسلہ ارسال کر دیا۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ کول مائنز کمیٹی نے حفاظتی اقدامات نہیں کیے، اس حوالے سے صوبائی وزیر معدنیات و خزانہ میر شعیب نوشیروانی کا کہنا ہے کہ کانوں میں حفاظتی اقدامات نہ ہونے پر سخت کارروائی ہوگی، حادثے کے ذمہ داروں کو قانون کے کٹہرے میں لائیں گے، انہوں نے کہا کہ کالکنوں کی حفاظت ہماری اولین ترجیح ہے حفاظتی اقدامات یقینی بنانے کے لیے نئی حکمت عملی پر کام کر رہے ہیں۔

پرانی لوکل بسوں کی تبدیلی کے عدالتی فیصلے پر عملدرآمد کیا جائیگا

سیکرٹری ٹرانسپورٹ

اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر قابل فہم پالیسی مرتب کرینگے، اجلاس سے خطاب، ٹرانسپورٹرز کو پرانی بسیں تبدیل کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائیکورٹ کے حکم پر صوبائی سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان حیات کاکڑ کی زیرصدارت کوئٹہ شہر میں پرانی لوکل بسوں کی تبدیلی کے حوالے سے اجلاس ہوا۔ جس میں سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان عبدالمجید جونیجو، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ ڈویژن علی درانی، ایس پی ٹریفک شبانہ حبیب، ایس پی ٹریفک سریاب علی نواز بگٹی، ایس پی ٹریفک صدر سید عاصم شاہ، صدر لوکل بس کوئٹہ ایسوی ایشن حاجی اسحاق بازئی، جنرل سیکرٹری شیر احمد بلوچ، چیئرمین بابو شفیق لہڑی، نائب صدر اختر جان کاکڑ، نائب صدر لالا حنیف شاہوانی، نمائندہ لوکل بس فتح آغا، حاجی افضل شاہوانی، اقبال جتک ہکری سعید احمد سالانی اور دیگر نے بھی شرکت کی۔ اجلاس میں سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان نے لوکل بس ایسوی ایشن اور مالکان کو ہائی کورٹ کے حکم کے حوالے سے آگاہ کیا اور تعمیل بارے قابل عمل تجاویز پر غور ہوا۔ اس موقع پر ٹرانسپورٹرز نے اپنے تحفظات اور ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کے حوالے سے مختلف تجاویز اور اقدامات سے اجلاس کو آگاہ کیا۔ اجلاس میں ٹرانسپورٹروں کو نئی بسیں لانے اور حکم کی تکمیل کے لئے پرانی بسوں کو تبدیلی کرنے کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ انتظامیہ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق لوکل بسوں کے لئے تبدیلی کے فیصلے پر عمل درآمد کرانے کے لئے ہرممکن اقدامات اٹھائے گی اس سلسلے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر قابل فہم پالیسی مرتب کرکے ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کی جائیگی۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں 99 فیصد بچوں کی پولیو ویکسی نیشن مکمل

رکاوٹوں و مسائل کے باعث 28 ہزار 705 بچے ویکسین سے محروم

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں سال 2024 کی آخری ذیلی قومی پولیو مہم کے دوران 99 فیصد بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے، تاہم 28 ہزار 705 بچے ویکسین سے محروم رہ گئے۔ ذرائع کے مطابق، پولیو مہم کے دوران بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پولیو ویکسینیشن کی کوششیں کی گئیں، اور بیشتر بچوں کو پولیو کے قطرے پلائے گئے، تاہم بعض علاقوں میں والدین کی مزاحمت اور دیگر مسائل کے باعث تقریباً 29 ہزار بچے ویکسین سے محروم۔۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

رہے۔ صحت کے حکام نے اس مہم کو جزوی کامیابی قرار دیا اور کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے مزید کوششوں کی ضرورت ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں بچوں کی ویکسی نیشن میں رکاوٹیں آئیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مستقبل میں اس طرح کی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے حکمت عملی میں بہتری لائی جائے گی۔

الیکشن کمیشن نے پی بی 45 سے پیپلز پارٹی کے کامیاب امیدوار کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا

درخواست گزار کے جمع کرائے گئے فارم 45 پر انگھوٹوں کے نشانات واضح، دوٹوں کی گنتی کا آر او نے نوٹس نہیں لیا

ای سی پی نے آر او سے اصلی فارم 45 اور آر او سمیت امیدواروں کو طلب کر لیا آئندہ سماعت 16 جنوری کو ہوگی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) الیکشن کمیشن نے پی بی 45 سے پیپلز پارٹی کے کامیاب امیدوار علی مدد جتک کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا، الیکشن کمیشن کے 2 رکنی کمیشن نے فیصلہ جاری کر دیا، فیصلے کے تحت ریٹرننگ افسر سے 16 جنوری کو فارم 45 طلب کر لئے گئے، ای سی پی کے مطابق درخواست گزار کے جمع کرائے گئے فارم 45 پر انگھوٹوں کے نشانات واضح ہیں، دوٹوں کی گنتی کا آر او نے نوٹس نہیں لیا۔۔۔۔۔۔۔ بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

الیکشن کمیشن نے آر او سے تفصیلی رپورٹ طلب کرلی، الیکشن کمیشن آئندہ سماعت 16 جنوری کو کریگا، الیکشن کمیشن نے آر او سمیت امیدواروں کو طلب کرلیا

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 12 JAN 2025 Page No. 5

ریکوڈک منصوبہ، بلوچستان سمیت ملکی ترقی کا ضامن

بلوچستان میں سونے، تانبے کے ذخائر سے ملکی معیشت میں انقلاب آسکتا ہے

مقامی آبادی کیلئے روزگار، پاکستان کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنانے میں معاون ثابت ہوگا

اسلام آباد (خالد محمود) پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ بلوچستان سے ہو کر گزرتا ہے، بلوچستان کی اور خوشحالی سے ہی پورے ملک کی کامیابی ممکن ہے، ریکوڈک منصوبہ (باقی صفحہ 5 نمبر 34)

یقینی طور پر بلوچستان اور پورے پاکستان کے لئے معاشی ترقی کی نوید ہے، ایس آئی ایف سی کی معاونت سے ریکوڈک منصوبے کے تحت بلوچستان میں سونے اور تانبے کے قیمتی ذخائر سے پاکستانی معیشت میں انقلاب آسکتا ہے۔ معروف کمپنی بیرک گولڈ سمیت نجی شعبے نے منصوبے کی تکمیل کیلئے اربوں ڈالر کی فنانسنگ فراہم کرنے کا اعلان کر رکھا ہے۔ منصوبے کے تحت بلوچستان میں مقامی آبادی کے لئے خوشحالی اور روزگار کے نئے مواقع جبکہ معاشی ترقی کی راہیں ہموار ہوں گی۔ منصوبے کے دوران ساڑھے سات ہزار جبکہ تکمیل کے بعد چار ہزار طویل مدتی ملازمتوں کی فراہمی متوقع ہے۔ ریکوڈک منصوبے کی کامیاب تکمیل پاکستان کو عالمی سرمایہ کاری کا مرکز بنانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

INTEKHAB QUETTA

حب سے کراچی جانے والے غیر ضروری کچے راستے بند کردیئے گئے

راستے غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال ہونے کی اطلاعات کے بعد نیشنل ایکشن پلان کے تحت بند کیے گئے

حب (نمائندہ انتخاب) حب سے کراچی جانے والے غیر ضروری کچے راستے بند کر دیئے گئے۔ غیر ضروری راستے غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال ہونے کے انکشافات کے بعد یہ راستے نیشنل ایکشن پلان کے تحت بند کردیئے گئے ہیں اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت ڈپٹی کمشنر حب کی ہدایت پر ایف سی، پولیس، لیویز، سمیت دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ہمراہ کاروائی کرتے ہوئے حب سے کراچی کو ملانے والے غیر ضروری راستے بند کر دیئے گئے۔ اس حوالے سے بتایا گیا کہ یہ غیر ضروری راستے اسمگلنگ سمیت دیگر غیر قانونی سرگرمیوں میں استعمال ہو رہے تھے جس پر بقیہ نمبر 27 صفحہ 5 پر

مشترکہ کاروائی کرتے ہوئے یہ تمام راستے بند کر دیئے گئے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 3/

Daily: JANG QUETTA

Dated: 12 JAN 2025

Page No. 6

ملک میں جمہوریت نہیں بوٹ کی بادشاہی ہے، اختر مینگل

جمہوریت کا جنازہ شہباز شریف اور زرداری کی امامت میں پڑھایا گیا

ہم سے زیادہ قوم پرست سرفراز بگٹی اور علی مدد جتک بن گئے ہیں، میڈیا سے گفتگو

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ ملک میں جمہوریت کا جنازہ شہباز شریف اور زرداری کی امامت میں پڑھایا گیا ہے اس ملک میں جمہوریت نہیں بوٹ کی بادشاہی ہے۔ میں قومی اسمبلی سے استعفیٰ اس لیئے دیا کہ قومی اسمبلی کے اندر ہماری بات کو سننے والا کوئی نہیں بلوچستان اب یتیم خانہ ہے اسی لیئے طاقتور قوتوں کی کوشش تھی کسی طرح بلوچستان کے حقوق کے لیئے آواز اٹھانے والوں کو اسمبلیوں سے آؤٹ کیا جائے اور وہ اپنی ان خواہشات میں کامیاب ہوگئے قومی اسمبلی سے استعفیٰ واپس لینے کا ہی پیدا نہیں ہوتا اگر مجھ سے میرے سینیٹرز کی طرح اٹھا کر بندوق کے زور استعفیٰ لیا جائے گا تو اور بات ہے ان خیالات کا اظہار سردار اختر مینگل نے کراچی میں اپنی رہائش گاہ پر میڈیا کے نمائندوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر میر محمد ہاشم نوتیزئی حمید ساجنا نوابزادہ نیاز احمد زرکزئی ندیم گرگناڑی احمد خان ریئسانی امیر حمزہ خان گرگناڑی نذیر بروہی و دیگر افراد موجود تھے سردار اختر مینگل نے کہا کہ بلوچستان میں اب کوئی قوم پرست جماعت نہیں رہی بی این اور نیشنل پارٹی بھی قوم پرست نہیں رہے ملک میں جمہوریت ہوتی تو تربت سے ڈاکٹر عبدالمالک ایم این اے ہوتا نا کہ افغانستان کا کوئی مہاجر ایم این اے بنایا جاتا پہلے بلوچستان کے وسائل سرزمین لاوارث تھی اب بلوچستان کی سیاست بھی لاوارث ہوگئی ہے انہوں نے کہا کہ جب عمران خان وزیر اعظم تھے ہم ان کے اتحادی تھے عمران خان آصف علی زرداری اور اس کی بہن فریال تالپور کو گرفتار کرنا چاہتے تھے زرداری نے مجھے کہا تو میں نے عمران خان کو کہا کہ آصف علی زرداری کی بہن ایک خاتون ہے اسے گرفتار کرنے کی بجائے ہاؤس اریسٹ کریں لیکن جب آصف علی زرداری صدر بنے تو سب سے پہلے میری خاتون سینیٹر کو حراست میں لیکر چھبیسویں آئینی ترامیم کے لئے ووٹ دلوایا اور ہم پر بوگس ایف آئی آر درج کرا دیا آج آئین میں جو ترامیم کی جاتی ہے جی ایچ کیو سے پرچی ممبران اسمبلی کے ہاتھ تھما کر اپنے مرضی سے آئین میں تبدیلیاں لائی جا رہی ہیں بلوچستان کے نوجوان پارلیمانی سیاست سے کنارہ کشی اختیار کر رہے ہیں پارلیمانی سیاست وہ سیاست نہیں رہی جسے عبادت یا خدمت سمجھ کر کیا جاتا تھا انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اب بلوچستان میں مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی بھی قوم پرست پارٹیاں بن گئے ہیں ہم سے زیادہ قوم پرست سرفراز بگٹی اور علی مدد جتک بن گئے انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ حکومت کے لئے دعا نہیں کر سکتے البتہ اپنے نوجوانوں کے لئے دعا گو ہیں بلوچستان کی حالات جس نہج پر پہنچا دیئے گئے ہیں وہ سب کے سامنے ہے اب بلوچ حقوق کے لئے بات کرنا جرم بن گیا ہے آئے روز مسخ شدہ لاشیں گرانا نوجوانوں کا غائب کرنا معمول بن گیا ہے ماؤں بہنوں کی چیخ و پکار سے بلوچستان کی سرزمین لرز اٹھا ہے۔ ان حالات میں پارلیمانی سیاست آخری ہچکیاں لے رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان کے لوگوں کو نظام اور اداروں پر اعتماد نہیں رہا، لشکری رئیسانی

راتوں رات سیاسی پارٹیاں تشکیل دینے والے صوبے کی بدامنی کے ذمہ دار اور جوابدہ ہیں، ریاست اپنی نااہلی چھپانے کیلئے الزام تراشیوں سے وقت گزار رہی ہے

ہم ایک پرامن سیاسی جدوجہد کے ذریعے اپنے صوبے کو بہتر بنا سکتے ہیں، ریاست کی پالیسی ہے کہ بلوچستان کو فساد کی طرف دھکیل کر یہاں لوٹ مار جاری رکھی جائے

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاست دان و سابق سینٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے لوگوں کو ریاستی نظام اور اداروں پر اعتماد نہیں رہا، نہ ہی نام نہاد منتخب کرائے نمائندوں کو صوبے کے لوگوں کا اعتماد حاصل ہے، راتوں رات سیاسی پارٹیاں تشکیل دینے والے صوبے کی بدامنی کے ذمہ دار اور جوابدہ ہیں۔۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ شب نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ ریاست نے 1973ء میں قبائلی نظام کو ختم کرنے کا اعلان کیا تا ہم اس نظام کا نعم البدل نہ دے سکی اور مسلسل اپنی نااہلی چھپانے کیلئے الزام تراشیوں سے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 7 پر

وقت گزار رہی ہے تاہم ہمارے لوگوں کا ہم پر اعتماد ہے کہ وہ ابھی تک ہمارے ساتھ جڑے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات پر ریاستی نظام اور انتظامیہ جوابدہ ہیں، راتوں رات سیاسی پارٹیاں تشکیل دے کر جن نام نہاد لوگوں کی شناخت کو بڑھا کر انہیں منتخب کرایا گیا ان کا کردار لوگوں کے سامنے ہے انہیں صوبے کے لوگوں کا اعتماد حاصل نہیں ہے اور پارٹیاں تشکیل دینے والے ہی صوبے کی بدامنی کے ذمہ دار ہیں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم ایک پرامن سیاسی جدوجہد کے ذریعے اپنے صوبے کو بہتر بنا سکتے ہیں تاہم ریاست کی پالیسی ہے کہ بلوچستان کو مزید فساد کی طرف دھکیل کر یہاں لوٹ مار جاری رکھی جائے ایسے حالات میں بلوچستان کے سنجیدہ سیاسی کارکن اپنے صوبے کے امن کو برقرار رکھنے میں اپنا کردار ادا کریں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں کو انتخابات، نظام اور اداروں پر اعتماد نہیں بلوچستان کو ایک اقتصادی، معاشی، سیاسی، آئینی تھراپی کی ضرورت ہے، یہاں قانون اور آئین کی بالادستی قائم کر کے ریاست پر لوگوں کے اعتماد کو بحال کیا جا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

4

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 12 JAN 2025

Page No. 7

ژوب: لیویز فورس کا اسلحہ غیر متعلقہ لوگ اپنے گھروں کو لے گئے

متعدد کا اسلحہ واپس کرنے سے انکار

افراد کئی سال پہلے ٹرانسفر اور کئی انتقال کر گئے، ڈی سی کی مدعیت میں 69 افراد کیخلاف مقدمہ درج کرلیا گیا

ژوب (نامہ نگار) لیویز فورس کا بھاری اسلحہ غیر متعلقہ افراد کا گھروں کو لے جانے کا انکشاف ڈپٹی کمشنر کی مدعیت میں سٹی پولیس اسٹیشن میں 69 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پولیس کی کارروائی 26 کلاشنکوف اور ایک پستول برآمد متعدد افراد نے اسلحہ واپس کرنے سے انکار کردیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گذشتہ کئی سالوں سے لیویز فورس کے مال خانے سے کروڑوں روپے کا اسلحہ و گولہ بارود غیر متعلقہ افراد قبائلی عمائدین حاضر سروس و ریٹائرڈ افیسران اور اہلکاروں کو غیر قانونی طور پر جاری کیا گیا ہے حال ہی میں ڈی جی لیویز کے مراسلے میں کلاشنکوفوں سمیت 140 مختلف اقسام کا اسلحہ ایک لاکھ تینتالیس ہزار سے زائد راؤنڈز میگزین اور دیگر آلات غائب ہونے کے انکشاف پر ڈپٹی کمشنر کی مدعیت میں 20 نومبر 2024 کو 69 افراد جن میں حاضر سروس و ریٹائرڈ افیسران اہلکاروں اور قبائلی عمائدین شامل ہے کے خلاف اسلحہ برآمدگی کیلئے سٹی پولیس اسٹیشن میں تعزیرات پاکستان کے دفعہ 409- 34 کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے جن میں متعدد افراد کئی سال قبل انتقال کر گئے ہیں جبکہ بعض سالوں سے ٹرانسفر ہو چکے ہیں ایس ایس پی سید عبدالصبور کے مطابق مقدمہ درج ہونے پر 27 افراد سے 26 کلاشنکوف اور ایک پستول برآمد کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ایک شخص جو انتقال کر گیا ہے کہ بیٹے نے اسلحہ واپس کرنے سے انکار کرتے ہوئے بتایا ہے کہ انکے والد کو اسلحہ تحفے میں ملا تھا۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ تمام افراد سے ہر صورت میں اسلحہ واپس لیا جائیگا اس سلسلے میں کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائیگی لیویز ذرائع کے مطابق اصل اسلحہ واپسی کے لئے ضروری ہے کہ حکام کسی بھی قسم کی ٹمپرنگ کا خصوصی طور پر جائزہ لینے کو یقینی بنائیں اس سلسلے میں چندروز قبل لیویز فورس کی کوئٹہ سے آنے والی ایک ٹیم نے حاضر سروس اہلکاروں کے پاس موجود اسلحے کی انسپکشن بھی کرائی امن وامان کی موجودہ صورتحال میں لیویز فورس کو تمام تر اسلحہ کی واپسی ناگزیر ہے۔

گوادر میں فائرنگ سے لیویز اہلکار جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گوادر میں نامعلوم افراد کی رکشے پر فائرنگ سے لیویز اہلکار جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق گوادر کا رہائشی لیویز اہلکار ذکریا یعقوب گزشتہ روز اپنے رکشے میں جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا پولیس کے مطابق مقتول تین ماہ قبل لاپتہ رہنے کے بعد چندروز قبل بازیاب ہو کر گھر آیا تھا۔

بی ایم سی ہسپتال کے کچرہ دان سے نومولود بچی کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی ایم سی ہسپتال کے کچرہ دان سے نومولود بچی کی لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز بی ایم سی ہسپتال کے کچرہ دان سے نومولود بچی کی لاش ملی جو ضروری کارروائی کے بعد ایدھی کے رضاکاروں کے حوالے کر دی گئی جبکہ وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے انتظامیہ سے واقعے کی تحقیقات کر کے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کرنے کی ہدایت کی ہے۔

جوہان، لاش برآمد

کوئٹہ (این این آئی) جوہان کے علاقے نرمک سے لیویز کو گولیوں سے چھلنی لاش ملی ہے جس کی ہسپتال میں شناخت قادر بخش کے نام سے ہوئی جسے نامعلوم افراد نے اغواء کرلیا تھا۔

نرمک سے اغواء ہونے والے شخص کی لاش برآمد

قلات (نامہ نگار) تحصیل جوہان کے علاقے نرمک سے ایک شخص کی نعش برآمد ہوئی۔ لیویز ذرائع مقتول قادر بخش کو چھ روز قبل نامعلوم افراد نے اغواء کیا گیا تھا اور فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ، نازیبا ویڈیوز کے ذریعے خاتون کو بلیک میل کرنیوالا ملزم گرفتار

ملزم سید مرزا شاہ کو چھاپہ مار کارروائی میں ہزارہ ٹاؤن سے گرفتار کیا، ایف آئی اے

کوئٹہ (آن لائن) سائبر کرائم سرکل کوئٹہ نیکارروائی کے دوران سوشل میڈیا کے ذریعے خاتون شہری کو ہراساں اور بلیک میلنگ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق سائبر کرائم سرکل کوئٹہ نیکارروائی کے دوران ملزم سید مرزا شاہ کو چھاپہ مار کارروائی میں ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ سیگرفتار کیا، ملزم نے خاتون کی نازیبا ویڈیوز اور تصاویر بنائیں اور ویڈیوز کی بنیاد پر متاثرہ خاتون کو بلیک میل کرنے میں ملوث پایا گیا۔ ترجمان .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

ایف آئی اے کیمطابق ملزم کو جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لاتے ہوئیگرفتار کیا گیا، ملزم کیقبضے موبائل فون اور سم کارڈز کو ضبط کرلیا گیا، ضبط شدہ فون سیمذکورہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور دیگر شواہد بھی برآمد کر لیے گئے، اس حوالے سے مزید تفتیش کی جاری ہے۔

اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہونے لگا ہے

پولیس ریکارڈ کے مطابق چند ماہ میں 26 سے زائد افراد مختلف علاقوں سے اغوا ہو چکے ہیں

7 ماہ قبل شعبان سے اغوا کیے جانے والے 7 افراد سمیت کئی مغویوں کو بازیاب نہیں کروایا جاسکا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں ایک بار پھر اضافہ رپورٹ ہونے لگا گزشتہ کئی ماہ سے بلوچستان کے متعدد اضلاع میں اغوا برائے تاوان کے واقعات میں ایک بار پھر تیزی آگئی ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق گزشتہ چند ماہ میں 26 سے زائد افراد صوبے کے مختلف علاقوں سے اغوا ہو چکے ہیں پولیس ریکارڈ میں بتایا گیا ہے کہ اغوا کیے گئے افراد میں 10 سالہ طالب علم مصور کاکڑ بھی شامل ہے جس کے اغوا نے کوئٹہ میں بڑے پیمانے پر احتجاج کو جنم دیا۔ دوسری جانب بلوچستان حکومت اور پولیس 7 ماہ قبل شعبان سے اغوا کیے جانے والے ایک ہی خاندان کے 7 افراد سمیت کئی مغویوں کو بازیاب کروانے میں بھی ناکام ہے۔

Century Express Quetta

حب: نامعلوم افراد کی رکشے پر فائرنگ، 2 سگے بھائی جاں بحق

لاشیں ورثاء کے حوالے، پولیس نے ملزمان کو گرفتار کرلیا، اسلحہ برآمد

حب (نمائندہ ایکسپریس) حب کے علاقے دارو ہوٹل کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد کی رکشہ پر فائرنگ دو سگے جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حب کے علاقے دارو ہوٹل کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے عزیز اللہ ولد رحمت اللہ عمر 40 سال اور عطاء محمد ولد رحمت اللہ 30 سال موقع پر جاں بحق ہو گئے جنہیں ایدھی ایمبولینس کے ذریعے سول ہسپتال حب منتقل کیا جہاں پولیس کی ضروری کارروائی کے بعد نعشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں ادھر پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مبینہ قاتلوں کو گرفتار کرلیا (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

پولیس حکام کے جاری کردہ پریس ریلز کے مطابق فائرنگ سے دو بھائیوں عزیز اللہ اور عطاء محمد پسران رحمت اللہ کو قتل ہونے والے ملزمان شہزاد علی اور سردار علی پسران خان محمد سکنہ جیکب آباد سندھ کو گرفتار کر کے قبضے سے قتل ہونے والے دو ٹی ٹی پسٹل، دو زندہ کارتوس اور 05 خالی خول برآمد کر لیے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ملزم شہزاد علی ولد خان محمد پولیس تھانہ ہالیٹ کو 04 مقدمات اشتہاری تھا۔ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں غیرت کے نام پر قتل کے 19 واقعات، ایچ آر سی پی

پنجاب میں 168، سندھ میں 151 اور اسلام آباد میں قتل کے 2 کیس رپورٹ ہوئے

کراچی (این این آئی) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (ایچ آر سی پی) نے کہا ہے کہ 2024 میں جنوری سے نومبر تک 392 خواتین غیرت کے نام پر قتل ہوئی ہیں۔ ایچ آر سی پی ذرائع کے مطابق غیرت کے نام پر قتل کے واقعات پنجاب میں 168 اور سندھ میں 151 رپورٹ ہوئے بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

اسی طرح غیرت کے نام پر قتل کے واقعات خیبر پختونخوا میں 52 اور بلوچستان میں 19 رپورٹ ہوئے، اسلام آباد میں غیرت کے نام پر قتل کے دو کیسز رپورٹ ہوئے۔ ایچ آر سی پی کے مطابق ملک میں گزشتہ برس 1969 ریپ کیس رپورٹ ہوئے، پاکستان میں گھریلو تشدد کے کیسز کی تعداد 299 رپورٹ ہوئی، پاکستان میں گزشتہ سال جلائے جانے کے واقعات 30 اور تیزاب گردی کے 43 کیسز سامنے آئے۔ ذرائع کے مطابق سال 2024 میں جبری تبدیلی مذہب کے کیسز کی تعداد گیارہ ہے، جبکہ دیگر واقعات میں ملک بھر میں 980 خواتین کو قتل کیا گیا۔

CamScanner

بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں تسلسل کے ساتھ حادثات ہورہے ہیں

حکومت مزدوروں کے تحفظ اور ان کے حقوق کیلئے اقدامات اٹھانے میں لیت ولعل سے کام لے رہی ہے، فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز کے رہنماؤں محمد رمضان اچکزئی، محمد یوسف کاکڑ، محمد رفیق لہڑی، ولی کاکڑ، عبدالحئی، عبدالباقی لہڑی، محمد یار علیزئی، سید آغا محمد اور دیگر نے گزشتہ دنوں سنجدی کے علاقے یو ایم سی کوئلہ کان کمپنی میں گیس بھر جانے کے باعث 12 سے زائد کانکنوں کی ہلاکت پر انتہائی دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں پے در پے حادثات رونما ہونا لمحہ فکریہ ہے۔ ہر سال سینکڑوں کانکن کانکنی کے دوران لقمہ اجل بن جاتے ہیں۔ بلوچستان میں کوئلہ کانیں سیاہ قبریں بن گئی ہے۔ انہوں نے واقعے میں 12 سے زائد کانکنوں کی اموات کو مائننگ کے مروجہ قوانین کی خلاف ورزی غفلت اور لاپرواہی کا بدترین نتیجہ قرار دیا۔ بلوچستان کی کوئلہ کانوں میں تسلسل کے ساتھ حادثات سے ثابت ہورہے ہیں کہ مائن اونر سمیت مائنز ڈیپارٹمنٹ اور حکومت بلوچستان ایسے خطرناک حادثات کی روک تھام اور حفاظتی اقدامات اٹھانے میں ناکام ہوچکی ہیں۔ مائن کے اندر جدید حفاظتی سہولیات فراہم نہ کرنا حادثات کا موجب بن رہا ہے۔ حکومت مزدوروں کے تحفظ اور ان کے حقوق کیلئے اقدامات اٹھانے میں لیت ولعل سے کام لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں کوئلہ کانوں کے حادثات میں کانکنوں کی شہادتوں کے ذمہ دار حکومت، مائنز اونرز اور محکمہ معدنیات ہے ں۔ کیونکہ کوئلہ کانوں میں شروع ہی سے کوئی موثر حفاظتی آلات اور سیفٹی انسپکشن کا جدید نظام موجود ہی نہیں ہے۔۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ سنجدی کے علاقے یو ایم سی کوئلہ کمپنی کے کان میں ہونے والے واقعہ کی غیر جانبدارانہ کمیٹی کے ذریعے تحقیقات کروا کر حادثے میں غفلت کے مرتکب افراد کو قرار واقعی سزا دی جائے اور شہداء کے لواحقین کو فوری طور پر 50 لاکھ روپے فی کس معاوضہ دینے کا اعلان کیا جائے تاکہ متاثرہ خاندان کی دادرسی ہوسکے۔

سنجدی کی کوئلہ کان میں پھنسے افراد کو 50 گھنٹے بعد بھی نکالا نہ جاسکا

ریسکیو ٹیمیں 3900 فٹ تک پہنچ گئیں، گیس کی موجودگی کے باعث مشکلات کا سامنا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجدی میں میتھین گیس کے نتیجے میں دھماکے سے متاثرہ کوئلہ کان میں پھنسے آٹھ کانکنوں کو پچاس گھنٹے بعد بھی نکالا نہ جاسکا، محکمہ معدنیات نے کان مالک اور کول مائنز کمپنی کیخلاف مقدمہ درج کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو مراسلہ ارسال کردیا، پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق کوئٹہ کے نواحی علاقے سنجدی میں متاثرہ کان کے دوسرے راستے سے ریسکیو ٹیمیں 3900 فٹ تک پہنچ گئی ہیں تاہم شدید گیس کے باعث مشکلات پیش آرہی ہیں، متاثرہ کان سے گیس کے اخراج میں مزید وقت لگ سکتا ہے، گیس نکالنے کے لئے بڑے پنکھوں کا استعمال کیا جارہا ہے، پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق کوئلہ کان میں موجود 8 کانکنوں کے زندہ بچنے کے امکانات انتہائی کم ہیں۔ واضح رہے کہ جمعرات کی شب سنجدی کول فیلڈ کی کوئلہ کان میں میتھین گیس کے دھماکے سے کوئلہ کان بیٹھ گئی تھی جس کے نتیجے میں کان کنی میں مصروف 12 مزدور پھنس گئے تھے، ریسکیو ٹیموں نے جمعہ کے روز چار کان کنوں کی لاشیں نکال لی تھی، صوبائی وزیر مائینز اینڈ منرلز و خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے سنجدی کوئلہ کان میں پیش آنے والے المناک حادثے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کانکنوں کی حفاظت کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی، حادثے کے فوری بعد اعلیٰ حکام سے رپورٹ طلب کرتے ہوئے کانوں میں حفاظتی انتظامات کے فقدان کی مکمل چھان بین کی ہدایت کی ہے جو بھی اس واقعے میں غفلت کا مرتکب پایا گیا اسے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، چیف مائنز انسپکٹر نے اس حوالے سے بتایا ہے کہ کان مالک اور کول مائنز کمپنی کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کو خط لکھ دیا گیا ہے۔

قبرستان میں مردے دفنانے کا بھتہ لیا جارہا ہے، نذر بڑیچ

سرکاری اراضی پر قبرستان ہے مگر 20 سے 50 ہزار روپے لئے جاتے ہیں، حکومت نوٹس لے

کوئٹہ (پ ر) کنزیومر وائس کوئٹہ کے نذر بڑیچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں قبرستان کیلئے وقف کی گئی سرکاری زمین پر لینڈ مافیا فوت ہونے والوں کے ورثاء سے فی قبر 20 سے 50 ہزار وصول کررہے ہیں جو کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ کی ناکامی اور عوام کے ساتھ ظلم و ناانصافی کے مترادف ہے جس کی مذمت کرتے ہیں۔ بیان میں کہا کہ کوئٹہ میں خود ساختہ اور مصنوعی مہنگائی کے بعد اب فوت ہونے والوں سے دفنانے کا بھتہ بھی شروع کیا گیا ہے۔ سرکاری زمین پر قائم قبرستان میں قبضہ مافیا نے مردہ دفنانے کے لیے فی قبر کی قیمت 20 ہزار سے لیکر 50 ہزار مقرر کردی۔ زندہ لوگ مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں اس ظلم سے مرنے والے بھی محفوظ نہیں ان پر بھتہ خوری جاری ہے۔ مشرف دور میں کوئٹہ کے میئر نے کیو ڈی اے کی زمین مشرقی بائی پاس میں پہاڑ کے دامن میں سینکڑوں ایکڑ زمین قبرستان کے لیے سرکاری طور پر وقف کی تھی۔ صرف مزدور اور قبروں کے لیے استعمال ہونے والے تختے یا مٹی کی اینٹوں کی قیمت وصول کی جاتی تھی۔ جوں جوں قبرستان کی زمین تنگ ہوتی گئی اور شہر کی آبادی بڑھتی گئی تو لینڈ مافیا بھی سرگرم ہوگئے۔ اب حالات یہاں تک پہنچ چکے ہیں کہ فی مردہ دفنانے کے لیے قیمت مقرر ہے۔ لینڈ مافیا کے مختلف گروپس ہیں جنھوں نے قبرستان کے آس پاس اپنی اپنی سلطنت قائم کی ہے۔ حکومت فوری نوٹس لے کر کارروائی کرے۔

گوادر میں کھلی کچہری، شہریوں کی بنیادی سہولیات نا کافی ہونے کی شکایات

کھلی کچہری کی صدارت مولانا ہدایت الرحمٰن نے کی، ڈی سی گوادر نے شہریوں کے مسائل انتہائی غور سے سنے اور انہیں حل کرنے کی یقین دہانی بھی کرائی

عوامی مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، نیو ٹاؤن کی ترقی کے لیے حکومت اور انتظامیہ خصوصی توجہ دے رہی ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن کا شرکاء سے خطاب

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر میں نیو ٹاؤن کے عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک اہم کھلی کچہری منعقد ہوئی، جس کی صدارت رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کی۔ ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمٰن نے شہریوں کے مسائل نہایت توجہ سے سنے اور ان کے فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔ تقریب میں 44 ڈویژن کے کمانڈنگ آفیسر فرحان، نیو ٹاؤن پراجیکٹ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبدالشکور، جی ڈی اے کے نمائندہ عبدالرزاق، اور نیو ٹاؤن کے رہائشیوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شہریوں نے بجلی کی فراہمی، سڑکوں کی مرمت، تعلیم، پلے گراؤنڈز، قبضہ مافیا کے خلاف کارروائی، اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

جیسے اہم مسائل پر بات کی۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر ہی کئی مسائل کے حل کے لیے ہدایات جاری کیں اور دیگر مسائل کے جلد حل کی یقین دہانی کرائی۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کا حل ان کی اولین ترجیح ہے، اور نیو ٹاؤن کی ترقی کے لیے حکومت اور انتظامیہ خصوصی توجہ دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "آپ کے مسائل ہماری ذمہ داری ہیں، اور ہم انہیں حل کرنے کے لیے مکمل طور پر پرعزم ہیں۔" یہ کھلی کچہری عوام اور حکام کے درمیان مؤثر رابطے اور فوری اقدامات کے لیے ایک کامیاب کوشش ثابت ہوئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6 Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 12 JAN 2025 Page No. 9

گوادر ایئرپورٹ بحالی سوالیہ نشان؟

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا آغاز نہ ہو سکا، کراچی سے گوادر، گوادر سے مسقط جانیوالی پی آئی اے کی فلائٹ پرانے ایئرپورٹ پر لینڈ کر گئی اور گوادر سے 40 مسافر لیکر مسقط کی طرف روانہ ہوگئی۔ بتایا جاتا ہے بروز جمعہ کراچی سے گوادر، مسقط پہنچنے والی پی آئی اے کی فلائٹ کو نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر لینڈ کرنا تھا واضح رہے کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ حکومت چین کے امدادی گرانٹ سے بین الاقوامی معیار کے مطابق بنائی گئی ہے اور 66 ارب روپے کی لاگت سے گزشتہ سال مکمل ہوا تھا جس کا افتتاح بھی گزشتہ سال اسلام آباد میں چین کے وزیراعظم کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے وزرائے اعظم نے کیا تھا۔ اس سے قبل بھی گزشتہ سال کئی مرتبہ نیو گوادر انٹرنیشنل کو فعال کرنے کیلئے فلائٹس شروع کرنے کا اعلان کیا گیا تھا تاہم فلائٹس شروع نہیں کیے جا سکے۔ رواں سال پہلے یکم جنوری 2025 سے فلائٹ شروع کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جو شروع نہیں ہو سکا، دوسری مرتبہ 10 جنوری کو دوبارہ کراچی، گوادر، مسقط انٹرنیشنل فلائٹ کے آغاز کا اعلان کیا گیا، کراچی سے گوادر مسقط جانیوالی فلائٹ شیڈول کے مطابق گوادر پہنچا تاہم فلائٹ گوادر کے پرانے ایئرپورٹ پر لینڈ کر گیا اور 40 سے زائد مسافروں کو لیکر مسقط روانہ کر دیا گیا۔ اور مسقط سے دوبارہ گوادر پہنچ کر کراچی کیلئے پرانے ایئرپورٹ سے ہے اڑان لیکر کراچی کیلئے محو پرواز ہوگیا۔ گوادر ایئرپورٹ کی بحالی اہلِ بلوچستان کیلئے سوالیہ نشان بن گئی ہے

INTEKHAB QUETTA

سرکاری ملازمین کو سیاسی سرگرمیوں میں شرکت کی اجازت نہیں

بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس محمد کامران خان ملاخیل نے ڈاکٹر نبیلہ انور اور دیگر کی آئینی اور توہین عدالت کی درخواستوں پر سماعت کی۔ عدالت نے واضح ہدایات دیں کہ پی جی ایم آئی کے ٹرینیز کی ادائیگیوں میں کوئی رکاوٹ یا تاخیر نہیں ہونی چاہئے اور تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں۔ مزید برآں بی ایم سی اسپتال کے ہاؤس آفیسرز کے لئے فنڈز جاری کیے جانے کی اطلاع دی گئی، لیکن سیپ سسٹم کی تنصیب کی وجہ سے ادائیگی میں مزید 10 دن لگنے کا امکان ظاہر کیا گیا۔ عدالت نے تمام متعلقہ حکام کو 31 جنوری 2025 تک تمام زیر التوا معاملات کو مکمل کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے صحت کے محکمے کی عمارتوں پر غیر قانونی قبضوں کے مسئلے کو انتہائی سنجیدگی سے لیا اور حکم دیا کہ تمام غیر قانونی قابضین، جن میں رہائشی مکانات، ہاسٹلز، پارکنگ ایریاز اور میڈیکل اسٹورز شامل ہیں کو پندرہ دن کے اندر نوٹس جاری کیے جائیں۔ ان احکامات پر عمل درآمد کے لئے متعلقہ ڈپٹی کمشنرز اور سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مکمل تعاون فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف فوجداری مقدمات درج کرنے کا حکم دیا گیا۔ عدالت نے سیکرٹری صحت کو مزید ہدایت دی کہ محکمہ صحت کے تمام اداروں کے سربراہان کو سرکلر کے ذریعے ہدایات جاری کی جائیں کہ محکمہ صحت کے احاطے ہسپتالوں، آر ایچ یوز، بی ایچ یوز بشمول ہاسٹلز اور اکیڈمک بلاکس میں کسی بھی قسم کے سیاسی اجتماع اور جلوس کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس حوالے سے کسی بھی طرح کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کریمنل پروسیڈنگز شروع کی جائیں اور کسی فرد کی جانب سے پریشر کی صورت میں ڈپٹی کمشنر فوری طور پر متعلقہ احاطے میں فورس کو تعینات کریں۔ صحت اور تعلیم کے شعبے کو لازمی خدمات کا درجہ حاصل ہے اور ان محکموں کے ملازمین کو کسی بھی سیاسی سرگرمی یا ٹریڈ یونین میں شرکت کی اجازت نہیں ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں معاہدے ختم کرنے اور سخت قانونی کارروائی کا انتباہ دیا گیا۔ اسی طرح جس نے بھی دھرنے یا احتجاج میں شرکت نہ کرنے کا حلف نامہ جمع نہیں کرایا اس کے خلاف تادیبی کارروائی شروع کی جائے۔ اگر جو ملازم کنٹریکٹ پر ہے تو اس کا کنٹریکٹ ختم کر دیا جائے اور جو ملازم یا اہلکار مستقل عہدے پر ہے، اس کے خلاف بھی تادیبی کارروائی کی جائے۔ اسی طرح جس ملازم یا اہلکار کو ملازمت سے برخاست کیا گیا یا جس کا کنٹریکٹ ختم کر دیا گیا ہو اسے ہسپتال کے احاطے میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

عدالت نے حکم دیا کہ پہلے مرحلے میں خلاف ورزی کرنے والوں کو شوکاز نوٹس جاری کیے جائیں اور اس وقت تک ان کا ہیلتھ کارڈ پینل سے نام نکال دیا جائے، تاہم مزید تادیبی کارروائی بھی کی جائے۔ جو کوئی بھی سروس آرڈر یا ریگولیٹری اتھارٹی کی ہدایات کی خلاف ورزی کرے گا، چاہے وہ نجی ہسپتالوں یا صحت کے شعبے سے متعلق کوئی اور فرد ہو، اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ عدالت نے سیکرٹری اور ڈی جی کو ہدایت کی کہ وہ اپنے متعلقہ انتظامی دائرہ کار میں ایک عمومی سرکلر جاری کریں جس میں صحت کے محکمے کے تمام ملازمین کو اطلاع دی جائے کہ اگر ان کو اپنی ملازمت کے حوالے سے کوئی ذاتی شکایت ہو تو وہ متعلقہ حکام کے پاس درخواست جمع کرا سکتے ہیں، جس پر جلد از جلد ترجیحاً 60 دن کے اندر فیصلہ کیا جائے۔

عدالتی احکامات لازمی خدمات کے شعبے سے متعلق تو درست ہیں کیونکہ اسپتالوں میں ہونے والی ہڑتالوں سے عام مریض بہت متاثر ہوتا ہے، اسی طرح محکمہ تعلیم سے وابستہ افراد کے احتجاج کے بعد بچوں کا تعلیم کا بہت نقصان ہوتا ہے لیکن عدالت کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ لازمی سروسز کے نام پر افراد کا استحصال نہ ہو اور انہیں بنیادی حقوق بروقت مل جائیں تاکہ نوبت احتجاج اور ہڑتال تک نہ پہنچ سکے۔ عدالت کو محکمہ صحت اور تعلیم کے متعلقہ افسران کو بھی تنبیہ کرنی چاہیے کہ اگر ان کے پاس فنڈز نہیں ہیں تو پھر انہیں ملازمین بھرتی کرنے کی ضرورت نہیں ہے، ملازمین کو بھرتی کر لیا جاتا ہے اور پھر چھ چھ ماہ اور بعض اوقات سالوں تنخواہ نہیں دی جاتی، یہ ملازمین کے ساتھ بہت بڑی زیادتی ہے، ایسے میں اگر وہ غریب احتجاج بھی نہ کریں تو کیا کریں؟ عدالتوں کو غریبوں کے دکھوں کا بھی مداوا کرنا ہوگا۔ محض ایک جانب کے دلائل یا حقائق سن کر فیصلے کرنے سے مظلوموں کی دادرسی نہیں ہوگی، محکمہ صحت اور تعلیم دونوں میں ہی کرپشن عروج پر ہے، اس جانب بھی توجہ دی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 12 JAN 2025

Page No. 10

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے گھپلوں کا انکشاف!

آڈیٹر جنرل پاکستان کی جانب سے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے حوالے سے آڈٹ رپورٹ تیار کر کے صوبائی اسمبلی میں پیش کردی گئی ہے۔جس میں بورڈ میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے گھپلوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔آڈٹ رپورٹ کے مطابق 2017ء سے 2022ء کے دوران ضرورت کے برعکس کتابوں کی مشکوک پرنٹنگ سے قومی خزانے کو 11 کروڑ 64لاکھ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔کاغذ اور دیگر پرنٹنگ میٹیریل کی خریداری میں تقریباً 53 کروڑ 80لاکھ روپے جب کہ وینڈرز کو غیر ضروری رعایت دینے سے 23 کروڑ 85لاکھ کی بے قاعدگی سامنے آئی۔رپورٹ کے مطابق سکولوں اور کالجز کے لیے چھپنے والی کتب رکھنے کے لیے عمارت کے حصول میں قومی خزانے کو 11 کروڑ روپے کا ٹیکہ لگایا گیا۔اسی طرح لائسنس فیس کی مد میں غیر ضروری اخراجات سے 21 کروڑ روپے جبکہ گورنمنٹ ٹیکس کم کٹوتی سے قومی خزانے کو 27 کروڑ 93لاکھ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔بعد ازاں بلوچستان اسمبلی نے مزید چھان بین کیلئے آڈٹ رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد کردی ہے۔

بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ جو کہ ایک بڑا ہی اہم ادارہ ہے میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے گھپلوں کا انکشاف قابل مذمت اور قابل تشویش بات ہے کیونکہ یہ ادارہ تعلیم کے حوالے سے بڑی اہمیت کا حامل ہے۔اس میں بکس وغیرہ اور دیگر اہم کام ہوتے ہیں۔اس میں اس طرح گھپلوں کا ہونا اچھا شگون نہیں ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اس اہم معاملے کی تحقیقات کرانے کے لیے احسن اقدامات کرنے چاہئیں۔اور یہ کام اپنی نگرانی میں کرنا چاہیئے۔اس پر کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیئے۔اس معاملے میں ملوث افراد کے خلاف سخت کاروائی کرتے ہوئے ان کو نوکریوں سے نکال باہر کردینا چاہیئے۔تاکہ آئندہ کوئی اور اس قسم کو کام نہ کرسکے۔بلوچستان جو پہلے سے تعلیم کے حوالے سے مسائل کا شکار ہے اس کے بعد اس کے اہم ادارے بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ میں ڈیڑھ ارب روپے سے زائد کے گھپلوں کا انکشاف ہونے سے یہ تاثر لیا جاسکتا ہے کہ یہ عناصر بلوچستان کو تعلیم کے حوالے سے آگے نہیں بڑھنے دے رہے جو کہ اس کے خلاف سازش ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 12 JAN 2025 Page No. 11

Neglected health sector

The poor state of the healthcare system in Balochistan, the largest and richest province of Pakistan is pathetic despite the claims of government and authorities concerned. Despite its abundant natural resources, including gas, coal, and minerals, the province's health infrastructure is in a dismal state. The healthcare system in Balochistan is plagued by numerous issues, including inadequate hospital facilities, lack of cleanliness and hygiene, non-functional toilets and inadequate sanitation, a shortage of qualified medical staff and equipment, and inaccessibility to basic healthcare services, particularly in rural areas. The condition of district headquarters hospitals is more dismal. The hospitals in districts lack all basic facilities, including that of operation theaters, surgeons, City Skin and MRI machines. The people for a minor treatment rush to Quetta city. Owing to lack of basic facilities in district hospitals the Mother Mortality and Infant Mortality rates are very high in Balochistan. The hospitals lack proper laborites and medicines despite allocation of a lofty budget for the health sector every year. Undoubtedly, this situation is unacceptable and demands immediate attention. A well-functioning healthcare system is essential for saving lives and ensuring the well-being of the people of Balochistan. It is essential that the government ought to take swift and decisive action to address these issues and improve the healthcare infrastructure in the province. The government must allocate the necessary funds and resources to upgrade hospital facilities and equipment, improve sanitation and hygiene standards, recruit qualified medical staff, and enhance access to healthcare services in rural areas. The government, besides ensuring all basic facilities in government- run hospitals in Quetta city, the hospitals in districts also need strong attention from the government so that people could get timely healthcare treatment, which would help reduce burden in government hospitals in Quetta city. The government must functionalize dialysis machines in district hospitals and ensure miner and general surgeries in districts. It is possible when the deployment of dedicated surgeons is ensured in district hospitals and the authorities concerned need to monitor this process for achieving the desired results. Health sector is a very important sector and compromising with this sector would be a great disservice to the masses that pay taxes.

It is hoped that the government will seriously take measures and work towards providing quality healthcare to the people of Balochistan as tangible improvements in the healthcare system will have a positive impact on the lives of the people of Balochistan. Having basic facilities is the right of every citizen and hopefully the government in province and centre will play their constitutional role.